گڑیا

گڑیا میری پیاری ہے
سب کی راج دلاری ہے
گوری چٹی پیاری سی
باربی جیسی نیاری سی
گود میں ہی سو جاتی ہے
خوابوں میں کھو جاتی ہے
لوری روز سناتی ہوں
پیار کے نغمے گاتی ہوں
گڑیا ہاتھ میں رکھتی ہوں
ہر پل ساتھ میں رکھتی ہوں
رکھتی ہوں میں اس کا دھیان
میری گڑیا میری جان
فکر ہے اس کی شادی کی
سندر سی شہزادی کی
گڑیا کو میں خوشیاں دوں گی
اس کے سارے غم لے لوں گی
گڈا ہوگا چاند کا ٹکڑا
سندر دلکش جس کا مکھڑا
گڑیا کی ساری فرمائش
کرے جو پوری ہر اک خواہش
روپیہ پیسہ کچھ نہ لے گا
اور نہ کوئی مانگ کرے گا
ہنس مکھ ہے اس کا شہزادہ
گڑیا خوش ہے بہت زیادہ

رخشاں ہاشمی
دلاور پور، مونگیر (بہار)

جوتا چور

ہائے وہ جوتا جسے میں نے لیا تھا عید پر
خاص موقع پر اسے پہنوں گا اس امید پر
اس میں ایسی تھی چمک ، جیسے کہ آئینہ نیا
چاہے اندر ہو یا باہر دونوں جانب سے سجا
میں نے سوچا لاؤ پہنوں میں جمعہ کے دن ذرا
پاؤں میں اس کو سجا کر جانبِ مسجد چلا
جس نے بھی دیکھا یہ جوتا ، بس وہ تکتا ہی رہا
دیکھ کر لوگوں کی نظریں ، مست میں بڑھتا گیا
چاہے جوتا قیمتی ہو ہر جگہ جاتا نہیں
جو جگہ ہوتی ہے اس کی ، اس سے وہ بڑھتا نہیں
میرا بس چلتا تو رکھ دیتا ''مصلّے'' کے قریب
جوتا لیکن جوتا ہے ، ایسا کہاں اس کا نصیب؟
پیر سے جوتا نکالا ، اک طرف کو رکھ دیا
اور پھر اس کی حفاظت کی دعا کرنے لگا
پڑھ کے میں ساری نمازیں نکلا اطمینان سے
سوچا تھا نکلوں گا پھر جوتا پہن کر شان سے
ایسا جوتا دیکھ کر حیرت میں سب پڑ جائیں گے
جلنے والے دیکھ کر مٹی میں ہی گڑ جائیں گے
جس جگہ جوتا رکھا تھا میں نے جب پہنچا وہاں
میں نے سوچا، ایک پل کو جوتا رکھا ہے کہاں؟
اس جگہ میرا نہ جوتا تھا ، نہ اس کے آس پاس
ہوگیا غائب وہ جوتا ، جو کہ تھا اے ون کلاس
اے خدا میرے یہ جوتا کس نے غائب کردیا؟
سر سے لے کر پیر تک غصے میں مجھ کو بھر دیا
ننگے پیر اب کیسے گھر جاؤں، اے مولیٰ کیا کروں؟
کیا مرے ارمان تھے، اب چور کو میں کیا کہوں؟
چور کو پا جاؤں تو جوتے سے ہی پیٹوں اسے
جوتے جوتے مار کر، بے ہوش میں کردوں اسے
گھر پہ جب پہنچا، تو دیکھا گھر پہ ہے جوتا پڑا
سامنے اک چور بھی نظریں جھکائے تھا کھڑا
دیکھ کر غصے میں مجھ کو میرے ابّو نے کہا
اپنا غصہ تھوک کر اس کو کراؤ ناشتا
اس نے کی ہے جو خطا تو اس کو کر دل سے معاف
اور غرور و کبر کو بھی، اپنے دل سے کر لے صاف

محمد فضالہ
محلّہ کٹا میری، ضلع کوزی کوڈ
کیرالا-673542